ماھانہ

رپورٹ

فروری

2023

جبری گمشدگیاں	39
ریاستی قتل	14
بازیابی	13

PAANK
PAANK HUMAN RIGHTS DEPARTMENT

ماہ فروری میں انسانی حقوق کی صورتحال کا اجمالی جائزہ

ماہ فروری میں پاکستانی فورسز کی بلوچ قوم کے خلاف کاروائیاں نہ صرف جاری رہیں بلکہ اس میں اضافہ دیکھنے کو آیا، ماہ فروری میں ماضی کی طرح بلوچستان کے طول و عرض میں فوجی آپریشن حسب سابق جاری رہیں، فروری کے مہینے میں پاکستانی فورسز نے بلوچستان میں جبری گمشدگیوں میں اضافہ کر کے بلوچ خواتین کو بھی جبری گمشدگی کا شکار بنایا،

فروری کے مہینے میں جبری گمشدگیوں کے 39 کیسز رپورٹ ہوئے، جن میں دو خاتون رشیدہ زہری اور ماھل بلوچ بھی شامل ہیں، ماھل بلوچ کو پہلے جبری لاپتہ کر دیا گیا، اس کے ردعمل میں عوام نے شدید احتجاج کی، اس کے بعد ان پر سنگین الزامات لگا کر انہیں منظر عام پر لایا گیا۔

ماہ فروری میں ضلع آواران کے علاقے گیشکور میں ایک شخص داد بخش ولد مسکان کو گیشکور آرمی کیمپ بلا کر اس پر بہمانہ تشدد کیا گیا، وہ رہائی کے بعد زخموں کے تاب نہ لا کر فوت ہوئے۔ 13 افراد کو غیر قانونی اور غیر آئینی طور پر جبری لاپتہ کرنے کے بعد شدید جسمانی اور ذہنی اذیت دینے کے بعد رہا کر دیا گیا۔

بلوچستان میں گزشتہ بیس سالوں سے نہتے لوگوں کی گرفتاریاں اور جبری گمشدگیاں جاری ہیں، اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان کو قانون اور آئین کے تحت گرفتار اور جبری گمشدگی کا شکار بنایا جاتا ہے، لیکن اس پر پاکستان کی حکومت اور اختیار دار خاموش ہیں، نہتے شہریوں کو جبری لاپتہ کرنا اور بغیر عدالتی کاروائی کے انہیں غیر انسانی تشدد کا نشانہ بنانا ، بلوچ عوام کے خلاف انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کو اجاگر کرتا ہے۔

بلوچستان میں پاکستانی فوج قانون، آئین اور انسانی اقدار سے ماورا تسلسل کے ساتھ جنگی جرائم کی ارتکاب کر رہا ہے، بلوچ پارٹیاں اور تنظیمیں مسلسل نشاندہی کر رہے ہیں کہ بلوچستان میں انسانی بحران جنم لے چکا ہے، لیکن کہیں سے بھی شنوائی نہیں ہو پا رہا ہے، نتیجے کے طور پر پاکستانی فوج مزید دیدہ دلیری کے ساتھ نہتے بلوچوں کے خلاف سنگین انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں کر رہی ہے۔

بلوچستان میں جاری انسانی حقوق کی سنگین جرائم پر عالمی برداری اور پوری دنیا میں انسانی حقوق کے اداروں پر ایک طمانچہ ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ اگر عالمی اداروں اور انسانی حقوق پر کام کرنے والی تنظیموں نے پاکستان کو جواب دہ نہیں ٹھہرایا تو بلوچستان میں انسانی صورتحال بھیانک شکل اختیار کرے گی۔

ماہ فروری کے رپورٹ کی توسط ادارہ پانک ایک بار پھر اقوام متحدہ سمیت تمام اداروں کو بلوچستان میں پاکستان کی جانب کی جانے والی جرائم کی جانب متوجہ کرتی ہے اور اس اقدام کے خلاف عملی صورت میں عمل کرنے پر درخواست کرتی ہے۔

☆☆☆☆☆

PAANK
BALOCH HUMAN RIGHTS

جبری گمشدگیاں

جبری گمشدگیاں	39
بازیاب	13
ریاستی قتل	14

اضلاع جہاں سے جبری گمشدگیاں رپورٹ ہوئیں۔

کوئٹہ	4
تربت کیچ	6
آواران	8
پنجگور	9
گوادر	5
نوشکی	2
قلات	1
مستونگ	2
کراچی	1
ہرنائی	1

فروری 2023 کے مہینے میں پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری گمشدگیاں

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
1	روف ولد عبداللہ	مستونگ	ڈھاڈر ضلع بولان	مزدور	پاکستانی فورسز	یکم فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے ضلع مستونگ سے پاکستانی فورسز نے ڈھاڈر کے دو رہائشی روف اور امیر دونوں کو مستونگ شہر سے ایک ہوٹل سے حراست میں لیکر جبری گمشدگی کا شکار بنایا، جو تاحال جبری لاپتہ ہیں						
2	امیر ولد محمد امین	مستونگ	ڈھاڈر ضلع بولان	مزدور	پاکستانی فورسز	یکم فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے ضلع مستونگ سے پاکستانی فورسز نے ڈھاڈر کے دو رہائشی روف اور امیر دونوں کو مستونگ شہر سے ایک ہوٹل سے حراست میں لیکر جبری گمشدگی کا شکار بنایا، جو تاحال جبری لاپتہ ہیں						
3	سہیل احمد ولد عبداللہ	دازن تمپ	تحصیل تمپ ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	9دسمبر 2022	دوفروری 20233کو بازیاب ہوئے
	تحصیل تمپ کے علاقے دازن سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں 9دسمبر 2022 کو جبری لاپتہ نوجوان سہیل احمد ولد عبداللہ 2 فروری 2023 کو بازیاب ہوئے۔						
4	نادل حسین ولد مبارک علی	تربت شہر	بالگتر ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	29دسمبر 2022	یکم فروری 2023 کو بازیاب ہوئے
	تربت شہر سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں طالب علم نادل حسین جو 29 دسمبر 2022 کو جبری لاپتہ ہوا تھا، جنھیں یکم فروری 2023 کو رہا کر دیا گیا۔						
5	نیامت اللہ ولد عبدالغفار	دازن تمپ	تحصیل تمپ ضلع کیچ	مزدور	پاکستانی فورسز	25دسمبر 2022	2فروری 2023کو بازیاب ہوئے
	تحصیل تمپ کے علاقے دازن سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ نیامت اللہ ولد عبدالغفار جو 25 دسمبر 2022 کو جبری گمشدگی کا شکار ہوا، جنھیں 2 فروری کی رات کو رہا کر دیا گیا۔						
6	سلیم ولد محمد کریم	یوسف گوٹھ کراچی	کولواہ ضلع آواران	ڈرائیور	پاکستانی فورسز	29جنوری 2023	3فروری 2023کو بازیاب ہوئے۔
	کراچی رئیس گوٹھ سے خفیہ اداروں سے منسلک اہلکاروں کے ہاتھوں جبری لاپتہ ہونے والا سلیم ولد محمد کریم 3 فروری کو بازیاب ہوئے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کامقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
7	خرم بادینی ولد عبدالصمد بادینی	نوشکی بازار	کلی بادینی ضلع نوشکی	طالب علم	پاکستانی فورسز	2فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے ضلع نوشکی شہر سے پاکستانی فورسز نے دو نوجوانوں کو جبری گمشدگی کا شکار بنایا۔ جن کی شناخت خرم بادینی اور سعود بادینی کے ناموں سے ہوئی ہیں۔						
8	سعود بادینی ولد عبدالباقی	نوشکی بازار	کلی بادینی ضلع نوشکی	طالب علم	پاکستانی فورسز	2فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے ضلع نوشکی شہر سے پاکستانی فورسز نے دو نوجوانوں کو جبری گمشدگی کا شکار بنایا۔ جن کی شناخت خرم بادینی اور سعود بادینی کے ناموں سے ہوئی ہیں۔						
9	علی نواز ولد محمد عمر	جوہان روڈ منگچر	تحصیل منگچر ضلع قلات	طالب علم	پاکستانی فورسز	4فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے علاقے تحصیل منگچر کے علاقے جوہان روڈ سے پاکستانی فورسز نے ایک نوجوان علی نواز ولد محمد عمر کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
10	واحد ولد ولی داد	مند ماہیر	تحصیل مند ضلع کیچ	مزدور	پاکستانی فورسز	5فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	اتوار کے روز ضلع کیچ کے تحصیل مند کے علاقے ماہیر میں پاکستانی فورسز نے سرچ آپریشن کیے، علاقہ مکینوں کے مطابق اس دوران خواتین اور بچوں کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا، جب کہ دوران چھاپہ ایک شخص واحد ولد ولی داد کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
11	لدعبدالغفارکشانی نوراحمد کاشانی و	سور گردالبندین	دالبندین ضلع چاغی	ڈرائیور	پاکستانی فورسز	5فروری کو پاکستانی فورسز کی فائرنگ سے ہلاک ہواتھا	
	بلوچستان کے علاقے ماشکیل میں پاکستانی فورسز نے 5 فروری کی رات کو ماشکیل کور میں چلتی گاڑی پر براہ راست فائر کھول دیا، جس کے نتیجے میں دالبندین سور گر کے رہائشی نور احمد ولد عبدالغفار کشانی ہلاک ہوا تھا، جبکہ فائرنگ سے دالبندین کے دیگر دو رہائشی جو کہ اسی گاڑی میں سوار تھے زخمی ہوئے ہیں، جنکی شناخت عبدل ولد صمد اور کریم ولد نور خان کے ناموں سے ہوئی ہیں۔						
12	محمد رحیم زہری	گیشکوری ٹاؤن کوئٹہ	ضلع کوئٹہ		پاکستانی فورسز	3فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے گیشکوری ٹاؤن کے ناشناس کالونی میں واقع محمد رحیم زہری کے گھر پر چھاپہ مارا، جہاں محمد رحیم کو پوری فیملی کے حراست میں لیا گیا تھا، جن میں انکی اہلیہ رشیدہ زہری، والدہ در خاتون، دو کمسن بچے دعا اور یحییٰ زہری شامل تھے۔ جبکہ دو دن بعد ان کے والدہ اور بچوں کو چھوڑ دیا گیا تھا، لیکن محمد رحیم اور ان کی اہلیہ رشیدہ تاحال ریاستی فورسز کے یہاں جبری لاپتہ ہیں۔ شدید عوامی رد عمل کے باعث رشیدہ زہری کو 14 فروری کے دن کوئٹہ ایئر پورٹ روڈ کے ارد گرد چھوڑ دیا گیا تھا۔						
13	خان محمد ولد محمد علی	پوزگ کولواہ	تحصیل ڈنڈار ضلع کیچ	مزدور	پاکستانی فورسز	6فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے علاقے تحصیل ڈنڈار ضلع کیچ میں پاکستانی فورسز نے دو چرواہے کو حراست میں لیکر کیمپ منتقل کر دیا گیا، جو تاحال رہا نہیں ہوئے ہیں، جن کی شناخت خان محمد اور دلدار کے ناموں سے ہوئی ہیں، جو کولواہ کے شمالی پہاڑی سلسلے کیلکور کے رہائشی ہیں۔						
14	دلدار ولد خداداد	پوزگ کولواہ	تحصیل ڈنڈار ضلع کیچ	مزدور	پاکستانی فورسز	6فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے علاقے تحصیل ڈنڈار ضلع کیچ میں پاکستانی فورسز نے دو چرواہے کو حراست میں لیکر کیمپ منتقل کر دیا گیا، جو تاحال رہا نہیں ہوئے ہیں، جن کی شناخت خان محمد اور دلدار کے ناموں سے ہوئی ہیں، جو کولواہ کے شمالی پہاڑی سلسلے کیلکور کے رہائشی ہیں۔						

<table>
<tr><th>نمبر</th><th>نام،ولدیت</th><th>گمشدگی کا مقام</th><th>پتہ</th><th>پیشہ</th><th>جبری گمشدگی کا زمہدار</th><th>گمشدگی کی تاریخ</th><th>رہائی کی صورت</th></tr>
<tr><td rowspan="2">15
 </td><td>مسعود ولد لہداد</td><td>کوہ امام تربت</td><td>مولاداد ریک شاپک ضلع کیچ</td><td>مزدرو</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>31 جنوری 2023</td><td>7فروری 2023کو بازیاب ہوئے۔</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے علاقے شاپک کے رہائشی مسعود ولد لہداد جسے پاکستانی فورسز نے تربت کے علاقے کوہ امام سے حراست میں لینے بعد جبری لاپتہ دکر دیا گیا تھا، جنھیں 7 فروری 2023 کو رہا کر دیا گیا تھا۔</td></tr>
<tr><td rowspan="2">16
 </td><td>شعیب ولد ایوب بلوچ</td><td>خدابادان مواچھ بازار پنجگور</td><td>ضلع پنجگور</td><td></td><td>پاکستانی فورسز</td><td>8فروری 2023</td><td>تاحال لاپتہ ہے۔</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے علاقے ضلع پنجگور کے علاقے خدابادان مواچھ بازار سے پاکستانی فورسز نے ایک نوجوان شعیب ولد ایوب بلوچ کو جبرا اغوا کرنے کے بعد جبری گمشدگی کا نشانہ بنایا۔</td></tr>
<tr><td rowspan="2">17
 </td><td>زوئیب رئیسانی</td><td>کوئٹہ</td><td>ضلع کوئٹہ</td><td>طالب علم</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>یکم جنوری 2023</td><td>7فروری 2023کو بازیاب ہوئے۔</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ میں پاکستانی فورسز کے ہاتھوں یکم جنوری 2023 کو جبری لاپتہ ہونے والا طالب علم زوئیب رئیسانی 7 فروری 2023 کو بازیاب ہوئے۔</td></tr>
<tr><td rowspan="2">18
 </td><td>گلاب ولد واحد</td><td>تحصیل گچک</td><td>تحصیل گچک ضلع پنجگور</td><td>مزدور</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>7فروری 2023</td><td>تاحال لاپتہ ہے۔</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے علاقے تحصیل گچک ضلع پنجگور سے پاکستانی فورسز نے دوافراد کو جنوری کے مہینے میں جبری لاپتہ کر دیا گیا تھا، لیکن علاقے میں نیٹورک اور موبائل سروس نہ ہونے کی باعث یہ واقعات ادارہ پانک کو فروری ک 7 تاریخ موصول ہوئیں تھیں، لہذا ادارہ پانک ان دو جبری گمشدگیوں کے واقعات کو ماہ فروری میں رپورٹ کر رہی ہے۔ جن کی شناخت گلاب ولد واحد اور سلیم ولد ملنگ کے ناموں سے ہوئی ہے۔</td></tr>
</table>

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
19	سلیم ولد ملنگ	تحصیل گچک	تحصیل گچک ضلع پنجگور	مزدور	پاکستانی فورسز	7فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے علاقے تحصیل گچک ضلع پنجگور سے پاکستانی فورسز نے دو افراد کو جنوری کے مہینے میں جبری لاپتہ کر دیا گیا تھا، لیکن علاقے میں نیٹورک اور موبائل سروس نہ ہونے کی باعث یہ واقعات ادارہ پانک کو فروری ک 7 تاریخ موصول ہوئیں تھیں، لہذا ادارہ پانک ان دو جبری گمشدگیوں کے واقعات کو ماہ فروری میں رپورٹ کر رہی ہے۔ جن کی شناخت گلاب ولد واحد اور سلیم ولد ملنگ کے ناموں سے ہوئی ہے۔						
20	اعظم ولد دینار	نوندڑہ جھاو ضلع آواران	تیرتیج ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	17 ستمبر 2022	6 فروری 2023 کو بازیاب ہوئے۔
	17 ستمبر 2022 کو آواران سے کراچی کیلئے جانے والا اعظم ولد دینار آواران کے علاقے جھاو نوندڑہ ایف سی چیک پوسٹ پر حراست میں لینے بعد جبری لاپتہ ہوا تھا، جنھیں 6 فروری 2023 کو رہا کر دیا گیا تھا۔						
21	زمان بلوچ ولد سپاھان	تربت کیچ	بالگتر ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	11 فروری 2023	25 فروری کو بازیاب ہوا تھا۔
	تربت شہر سے پاکستانی فورسز نے ایک نوجوان زمان بلوچ ولد سپاھان کو جبری گمشدگی کا نشانہ بنایا، یاد رہے اس سے قبل وہ 2020 کو جبری گمشدگی کے باعث 6 مہینوں تک پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ ہوا تھا۔ اب ایک بار پھر اسے پاکستانی فورسز نے جبری گمشدگی کا نشانہ بنایا۔						
22	حاصل ولد عبدالصمد	گواک تحصیل مند	تحصیل مند ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	14 فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	ضلع کیچ کے تحصیل مند کے علاقے گواک سے پاکستانی فورسز نے گھروں میں چھاپہ مارا، جہاں سے ایک نوجوان حاصل ولد عبدالصمد کو گھر سے حراست میں لینے بعد جبری گمشدگی کا شکار بنایا۔						
23	مالی ولد فقیر دلشاد مری	ہرنائی	ضلع ہرنائی	گلہ بان	پاکستانی فورسز	14 فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے علاقے ہرنائی سے پاکستانی فورسز نے گلہ بان مالی ولد فقیر دلشاد مری کو حراست میں لینے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
24	گلشاد ولد دلوش	ملیر کراچی	کراچی سندھ	طالب علم	پاکستانی فورسز	26 ستمبر 2022	15 فروری 2023
	26 ستمبر 2022 کو کراچی کے علاقے ملیر سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں لیاری سے تعلق رکھنے والے بلوچ طالب علم گلشاد ولد دلوش جبری لاپتہ ہوا تھا، جنھیں 15 فروری 2023 کو رہا کر دیا گیا تھا۔						
25	جنگیان ولد مزار	گچک کہن	تحصیل گچک ضلع پنجگور	مزدور	پاکستانی فورسز	17 فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	ضلع پنجگور کے تحصیل گچک سے پاکستانی فورسز نے ایک والد اور ان کے دو بیٹوں سمیت فیملی کے چار ممبران کو حراست میں لیکر کہن کے آرمی کیمپ میں بند کر دیا گیا۔ خیال رہے گزشتہ چند سالوں سے گچک میں جبری گمشدگی کے کئی کیسز رپورٹ ہوئے ہیں، جن میں خواتین اور شامل رہے ہیں۔						
26	وحید ولد جنگیان	گچک کہن	تحصیل گچک ضلع پنجگور	مزدور	پاکستانی فورسز	17 فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	ضلع پنجگور کے تحصیل گچک سے پاکستانی فورسز نے ایک والد اور ان کے دو بیٹوں سمیت فیملی کے چار ممبران کو حراست میں لیکر کہن کے آرمی کیمپ میں بند کر دیا گیا۔ خیال رہے گزشتہ چند سالوں سے گچک میں جبری گمشدگی کے کئی کیسز رپورٹ ہوئے ہیں، جن میں خواتین اور شامل رہے ہیں۔						
27	نصیب اللہ ولد جنگیان	گچک کہن	تحصیل گچک ضلع پنجگور	مزدور	پاکستانی فورسز	17 فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	ضلع پنجگور کے تحصیل گچک سے پاکستانی فورسز نے ایک والد اور ان کے دو بیٹوں سمیت فیملی کے چار ممبران کو حراست میں لیکر کہن کے آرمی کیمپ میں بند کر دیا گیا۔ خیال رہے گزشتہ چند سالوں سے گچک میں جبری گمشدگی کے کئی کیسز رپورٹ ہوئے ہیں، جن میں خواتین اور شامل رہے ہیں۔						
28	منظور ولد داد کریم	گچک کہن	تحصیل گچک ضلع پنجگور	مزدور	پاکستانی فورسز	17 فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	منظور ولد داد کریم رشتے میں جنگیان کے زامات ہے، وہ اس بار بھی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ ہوا ہے، خیال رہے منظور پہلے ہی سے ایک بار جبری لاپتہ ہوا تھا، جنھیں فورسز کے ہاتھوں رہا ہوئے دو ہفتے ہوا تھا، جو ایک بار پھر جبری گمشدگی کا شکار رہا ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
29	داد بخش ولد مسکان	گیشکور	تحصیل گیشکور ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	17 فروری 2023	17فروری 2023کو شدید جسمانی تشدد کے بعد فوت ہوئے۔
	ضلع آواران کے سب تحصیل گیشکور کے علاقے سنڈم لال جان بازار کے رہائشی داد بخش ولد مسکان جو ایک ہفتے سے گیشکور بازار میں واقع پاکستان آرمی کے ہاں پیش ہوتا آرہا تھا، جنھیں بار بار اس بات پر کیمپ حاضر ہونے کیلئے کہا جار ہا تھا کہ آپ کے گھر میں اسلحہ ہے، ان سب کو کیمپ لایا جائے، داد بخش بار بار کہتا رہا کہ میرے گھر میں کوئی اسلحہ نہیں، بالآخر 17 فروری 2023 کے دن کیمپ میں داد بخش پر بدترین تشدد کیا گیا، جو بعد میں ہلاک ہوئے۔ یاد رہے 2013 کو ضلع آواران میں قدرتی آفت زلزلہ آیا تھا، جس کے بعد پاکستان آرمی مدد کے نام آئے لیکن پاکستانی آرمی مدد کے بجائے لوگوں پر قہر بنا، اگیشکور کی چھوٹی سی آبادی میں آرمی نے 6 لوگوں کا محاوراہ قانون اور آئین قتل کیا۔ جن میں اسکول ماسٹر خدا بخش رخشانی اور ڈاکٹر ثنا اللہ بلوچ شامل تھے۔						
30	ماھل بلوچ	سیٹلائیٹ ٹاون کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	گھریلو خاتون	سی ٹی ڈی پولیس	17 فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچ ہیومین رائٹس آف بلوچستان کے چیئرپرسن بی بی گل بلوچ کے واقع کرایے کے گھر سیٹلائیٹ ٹاون کوئٹہ میں 17 فروری 2023 کی رات کو سی ٹی ڈی پولیس نے چھاپہ مارا، وہاں خواتین اور بچوں پر تشدد کیا گیا، گھر میں توڑ پھوڑ کی گئی، جہاں سے بی بی گل کی ماں مہناز بلوچ، بھابی ماھل بلوچ اور ان کی کمسن بچیاں نازینک، نگراہ سمیت بھتیجی بانڑی کو فورسز اپنے ساتھ جبری لے گئی، اگلی صبح ماھل کے علاوہ باقی سب رہا کر دیے گئے، لیکن سی ٹی ڈی پولیس نے ماھل پر غیر قانونی طور پر بے بنیاد الزام لگا کر ان پر ایف آئی آر درج کی۔ اور ان کی گرفتاری ظاہر کر کے ان کے خلاف خود کش جیکٹ اور اسلحہ برآمدگی کا بے بنیاد کا کیس چارج کی گئی۔						
31	بہار ولد گل محمد	شُرودئی مشکے	تحصیل مشکے ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	18 فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے ضلع آوارن تحصیل مشکے کے علاقے شردوئی سے پاکستانی فورسز نے دو بھائیوں کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا، جن کی شناخت بہار اور ناصر کے ناموں سے ہوئی ہیں۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
32	ناصر ولد گل محمد	شر دوئی مشکے	تحصیل مشکے ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	18 فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے ضلع آوارن تحصیل مشکے کے علاقے شر دوئی سے پاکستانی فورسز نے دو بھائیوں کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا، جن کی شناخت بہار اور ناصر کے ناموں سے ہوئی ہیں۔ یاد رہے ہے اس سے قبل ناصر کو 2022 میں پاکستانی فورسز نے جبری گمشدگی کا شکار بنا کر چار ماہ تک جبری لاپتہ رکھنے کے بعد چھوڑ دیا تھا،						
33	سنجر ولد وزیر احمد	تسپ پنجگور	ضلع پنجگور		پاکستانی فورسز	18 فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے ضلع پنجگور کے علاقے تسپ بازار سے پاکستانی فورسز نے ایک نوجوان سنجر ولد وزیر احمد کو حجام کی دکان سے حراست میں لیکر جبری گمشدگی کا شکار بنایا تھا۔						
34	یحییٰ سلام ولد سلام	حاجی نصیر مسجد کے قریب سے اُٹھایا گیا	خدا باداں ضلع پنجگور	طالب علم	پاکستانی فورسز	20 فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے علاقے ضلع پنجگور کے رہائشی یحییٰ سلام ولد سلام ساکن خدا بادان کو حاجی نصیر مسجد کے قریب سے سرف گاڑی میں سوار مسلح افراد تشدد کر کے اپنے ساتھ لینے بعد جبری لاپتہ کر دیا۔						
35	اورنگ زیب ولد ماسٹر سراج احمد	کراچی کے علاقے گلشن مزدور سے لاپتہ کر دیا گیا	ضلع پنجگور	طالب علم	پاکستانی فورسز	7 فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے ضلع پنجگور کے رہائشی اورنگ زیب ولد ماسٹر احمد کو پاکستانی فورسز نے کراچی کے علاقے گلشن مزدور سے رات گئے گھر پر چھاپہ مار کر حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ یاد رہے ہے اس سے قبل 2 جون 2022 کو کراچی سے فورسز نے حراست میں لیکر 8 مہینے تک لاپتہ کر دیا گیا تھا۔						
36	ریاض احمد ولد فقیر جان نیچاری	کوئٹہ	ضلع کوئٹہ		پاکستانی فورسز	21 نومبر 2017	20 فروری 2023 کو بازیاب ہوا تھا۔
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں 21 نومبر 2017 کو جبری لاپتہ ہونے والے ریاض احمد اور محمد اعظم 20 فروری 2023 کو بازیاب ہوئے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کامقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
37	محمد اعظم ولد عبدالقادر	کوئٹہ	ضلع کوئٹہ		پاکستانی فورسز	21نومبر 2017	20فروری 2023کو بازیاب ہواتھا۔
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں 21نومبر 2017 کو جبری لاپتہ ہونے والے ریاض احمد اور محمد اعظم 20 فروری 2023 کو بازیاب ہوئے۔						
38	وہاب کرد ولد مولابخش	مچھ ریلوے اسٹیشن	ضلع بولان		پاکستانی فورسز	24اگست 2022	20فروری 2023کو بازیاب ہواتھا۔
	بلوچستان کے ضلع بولان کے علاقے مچھ سے 24اگست 2022 کو جبری لاپتہ وہاب کرد ولد مولابخش 20فروری 2023 کو بازیاب ہواتھا۔						
39	افضل ولد عبدالرحیم	تحصیل مشکے	تحصیل مشکے ضلع آواران		پاکستانی فورسز	یکم فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے سے پاکستانی فورسز نے افضل ولد عبدالرحیم نامی نوجوان کو یکم فروری 2023کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جس کے بعد وہ تاحال بازیاب نہیں ہوئے۔						
40	امیراں بی بی	حاجی کوٹ بارکھان	ضلع بارکھان		صوبائی وزیر	----	19فروری 2023
	بلوچستان کے ضلع بارکھان کے علاقے حاجی کوٹ سے ایک کنویں میں تین لاشیں برامد ہوئیں تھیں، جن میں ایک خاتون اور دومرد شامل تھے۔ بعد میں ان لاشوں کی شناخت ہوئی، جو صوبائی وزیر عبدالرحمان کھیتران کے نجی جیل میں کئی سالوں سے جبری بند تھے۔ یادرہے بلوچستان میں پاکستانی فوج اپنی توسیع پسندانہ عزاہم کی تکمیل کیلئے نام نہاد قبائلی سرداروں کو بلوچ قوم پر مصلحت کرچکی ہے۔						
41	محمد انور ولد خان محمد مری	حاجی کوٹ بارکھان	ضلع بارکھان		صوبائی وزیر		19فروری 2023
	بلوچستان کے ضلع بارکھان کے علاقے حاجی کوٹ سے ایک کنویں میں تین لاشیں برامد ہوئیں تھیں، جن میں ایک خاتون اور دومرد شامل تھے۔ بعد میں ان لاشوں کی شناخت ہوئی، جو صوبائی وزیر عبدالرحمان کھیتران کے نجی جیل میں کئی سالوں سے جبری بند تھے۔ یادرہے بلوچستان میں پاکستانی فوج اپنی توسیع پسندانہ عزاہم کی تکمیل کیلئے نام نہاد قبائلی سرداروں کو بلوچ قوم پر مصلحت کرچکی ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کامقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
42	عبدالقادر ولد خان محمد مری	حاجی کوٹ بارکھان	ضلع بارکھان		صوبائی وزیر		19 فروری 2023
	بلوچستان کے ضلع بارکھان کے علاقے حاجی کوٹ سے ایک کنویں میں تین لاشیں برامد ہوئیں تھیں، جن میں ایک خاتون اور دو مرد شامل تھے۔ بعد میں ان لاشوں کی شناخت ہوئی، جو صوبائی وزیر عبدالرحمان کھیتران کے نجی جیل میں کئی سالوں سے جبری بند تھے۔ یاد رہے بلوچستان میں پاکستانی فوج اپنی توسیع پسندانہ عزاہم کی تکمیل کیلئے نام نہاد قبائلی سرداروں کو بلوچ قوم پر مصلحت کر چکی ہے۔						
43	کامران ولد رحیم بخش	پانواں جیونی	تحصیل اورماڑہ ضلع گوادر		پاکستانی فورسز	22 فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے تحصیل اورماڑہ کے علاقے جیونی سے پاکستانی فورسز نے چھ افراد کو حراست میں لیکر جبری گمشدگی کا شکار بنایا، جن کی شناخت کامران مراد، نزیر احمد، جلیل احمد، وحید احمد، فیصل اور رضوان کے ناموں سے ہوئی ہیں۔						
44	نزیر احمد ولد محمد	پانواں جیونی	تحصیل اورماڑہ ضلع گوادر		پاکستانی فورسز	22 فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے تحصیل اورماڑہ کے علاقے جیونی سے پاکستانی فورسز نے چھ افراد کو حراست میں لیکر جبری گمشدگی کا شکار بنایا، جن کی شناخت کامران مراد، نزیر احمد، جلیل احمد، وحید احمد، فیصل اور رضوان کے ناموں سے ہوئی ہیں۔						
45	راشد ولد پٹھے	پانواں جیونی	تحصیل اورماڑہ ضلع گوادر		پاکستانی فورسز	22 فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے تحصیل اورماڑہ کے علاقے جیونی سے پاکستانی فورسز نے چھ افراد کو حراست میں لیکر جبری گمشدگی کا شکار بنایا، جن کی شناخت کامران مراد، نزیر احمد، جلیل احمد، وحید احمد، فیصل اور رضوان کے ناموں سے ہوئی ہیں۔						
46	قدیر احمد ولد عزیز احمد	پانواں جیونی	تحصیل اورماڑہ ضلع گوادر		پاکستانی فورسز	22 فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے تحصیل اورماڑہ کے علاقے جیونی سے پاکستانی فورسز نے چھ افراد کو حراست میں لیکر جبری گمشدگی کا شکار بنایا، جن کی شناخت کامران مراد، نزیر احمد، جلیل احمد، وحید احمد، فیصل اور رضوان کے ناموں سے ہوئی ہیں۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کامقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
47	فیصل احمد ولد عبداللہ	پانواں جیونی	تحصیل اورماڑہ ضلع گوادر		پاکستانی فورسز	22فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے تحصیل اورماڑہ کے علاقے جیونی سے پاکستانی فورسز نے چھ افراد کو حراست میں لیکر جبری گمشدگی کا شکار بنایا، جن کی شناخت کامران مراد، نزیر احمد، جلیل احمد، وحید احمد، فیصل اور رضوان کے ناموں سے ہوئی ہیں۔						
48	دادشاہ ولد محمد یعقوب	ڈل کرکی مشکے	تحصیل مشکے ضلع آواران	طالب علم	پاکستانی فورسز	22فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے مختلف علاقوں سے پاکستانی فورسز نے دو بھائیوں سمیت چار نوجوانوں کو جبری حراست میں لینے بعد جبری گمشدگی کا شکار بنایا گیا، جن کی شناخت دادشاہ ولد محمد یعقوب، سعیداللہ ولد محمد یعقوب، فیض محمد ولد دلمراد اور حاصل ولد محمد حسن کے ناموں سے ہوئی ہیں۔						
49	سعیداللہ ولد محمد یعقوب	ڈل کرکی مشکے	تحصیل مشکے ضلع آواران	طالب علم	پاکستانی فورسز	22فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے مختلف علاقوں سے پاکستانی فورسز نے دو بھائیوں سمیت چار نوجوانوں کو جبری حراست میں لینے بعد جبری گمشدگی کا شکار بنایا گیا، جن کی شناخت دادشاہ ولد محمد یعقوب، سعیداللہ ولد محمد یعقوب، فیض محمد ولد دلمراد اور حاصل ولد محمد حسن کے ناموں سے ہوئی ہیں۔						
51	فیض محمد ولد دلمراد	تنک مشکے	تحصیل مشکے ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	22فروری 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے مختلف علاقوں سے پاکستانی فورسز نے دو بھائیوں سمیت چار نوجوانوں کو جبری حراست میں لینے بعد جبری گمشدگی کا شکار بنایا گیا، جن کی شناخت دادشاہ ولد محمد یعقوب، سعیداللہ ولد محمد یعقوب، فیض محمد ولد دلمراد اور حاصل ولد محمد حسن کے ناموں سے ہوئی ہیں۔						

<table dir="rtl">
<tr><th>نمبر</th><th>نام،ولدیت</th><th>گمشدگی کا مقام</th><th>پتہ</th><th>پیشہ</th><th>جبری گمشدگی کا زمہدار</th><th>گمشدگی کی تاریخ</th><th>رہائی کی صورت</th></tr>
<tr><td rowspan="2">52
 </td><td>حاصل ولد محمد حسن</td><td>تنک مشکے</td><td>تحصیل مشکے ضلع آواران</td><td>مزدور</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>22فروری 2023</td><td>تاحال لاپتہ ہے۔</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے مختلف علاقوں سے پاکستانی فورسز نے دو بھائیوں سمیت چار نوجوانوں کو جبری حراست میں لینے بعد جبری گمشدگی کا شکار بنایا گیا، جن کی شناخت داد شاہ ولد محمد یعقوب، سعید اللہ ولد محمد یعقوب، فیض محمد ولد دلمراد اور حاصل ولد محمد حسن کے ناموں سے ہوئی ہیں۔</td></tr>
<tr><td rowspan="2">53
 </td><td>حمید ولد عبدین</td><td>الہی بخش گوٹھ جھل جھاو</td><td>تحصیل جھاو ضلع آواران</td><td></td><td>پاکستانی فورسز</td><td>22فروری 2023</td><td>تاحال لاپتہ ہے۔</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے ضلع آوارن کے تحصیل جھاو کے علاقے الہی بخش گوٹھ کے رہائشی نوجوان حمید ولد عبدین کو پاکستانی فورسز کلا تو بامی چیک پوسٹ میں بلایا تھا، جہاں سے انھیں گرفتار کرکے جبری لاپتہ کر دیا گیا تھا۔</td></tr>
<tr><td rowspan="2">54
 </td><td>ارشد ولد نصیر احمد</td><td>گومازی تمپ</td><td>تحصیل تمپ ضلع کیچ</td><td></td><td>پاکستانی فورسز</td><td>26فروری 2023</td><td>تاحال لاپتہ ہے۔</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل تمپ کے علاقے گومازی میں پاکستانی فورسز نے آپریشن کرتے ہوئے نصیر احمد کے گھر پر چھاپہ مارا، خواتین اور بچوں پر تشدد کیا گیا۔ جبکہ نصیر احمد کے نوجوان بیٹے ارشد کو حراست میں اپنے ساتھ لے گئے، جو تاحال جبری لاپتہ ہے۔</td></tr>
<tr><td rowspan="2">55
 </td><td>محمد مزمل ولد حاجی محمد حنیف قمبرانی</td><td>قمبرانی روڈ کوئٹہ</td><td>ضلع کوئٹہ</td><td>شاعر</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>26فروری 2023</td><td>28فروری کی رات کو بازیاب ہوا تھا</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے مرکزی کوئٹہ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں براھوئی زبان کے نوجوان شاعر خواجہ مزمل قمبرانی کو دوپہر کے وقت انھیں کلی قمبرانی کوئٹہ میں واقع انکے گھر سے حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا ہے۔</td></tr>
</table>

فروری 2023 کو پاکستانی فوج کے ساتھ جھڑپ میں ہلاک ہونے والے بلوچ فرزندان

نمبر	نام وولدیت	لاش ملنے کا مقام	سکنہ	قتل کی وجوہات	لاش ملنے کی تاریخ	مزید معلومات
1	محمد کریم ولد شے محمد	تربت سول ہسپتال تربت	گوبرد مند ضلع کیچ	پاکستانی فضائی حملے کے دوران مارا گیا۔	23 فروری 2023	
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل مند کے جنوبی پہاڑی سلسلے مزن بند پر پاکستانی فورسز نے زمینی اور فضائی آپریشن کا آغاز شروع کردیا گیا تھا، اس شدید خونی آپریشن میں آزادی پسند مسلح تنظیم بلوچستان لبریشن فرنٹ کے 8 جنگجو مارے گئے تھے، جن کی شناخت تفصیل میں دی گئی ہیں۔					
2 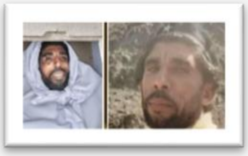	منصور ولد شفی محمد	تربت سول ہسپتال تربت	بلوچ آباد مند ضلع کیچ	پاکستانی فضائی حملے کے دوران مارا گیا۔	23 فروری 2023	
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل مند کے جنوبی پہاڑی سلسلے مزن بند پر پاکستانی فورسز نے زمینی اور فضائی آپریشن کا آغاز شروع کردیا گیا تھا، اس شدید خونی آپریشن میں آزادی پسند مسلح تنظیم بلوچستان لبریشن فرنٹ کے 8 جنگجو مارے گئے تھے، جن کی شناخت تفصیل میں دی گئی ہیں۔					
3	یاسین ولد	تربت سول ہسپتال تربت	مند مھیر ضلع کیچ	پاکستانی فضائی حملے کے دوران مارا گیا۔	23 فروری 2023	
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل مند کے جنوبی پہاڑی سلسلے مزن بند پر پاکستانی فورسز نے زمینی اور فضائی آپریشن کا آغاز شروع کردیا گیا تھا، اس شدید خونی آپریشن میں آزادی پسند مسلح تنظیم بلوچستان لبریشن فرنٹ کے 8 جنگجو مارے گئے تھے، جن کی شناخت تفصیل میں دی گئی ہیں۔					
4	مولا بخش ولد کریم بخش	تربت سول ہسپتال تربت	درچکوہ دشت ضلع کیچ	پاکستانی فضائی حملے کے دوران مارا گیا۔	23 فروری 2023	
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل مند کے جنوبی پہاڑی سلسلے مزن بند پر پاکستانی فورسز نے زمینی اور فضائی آپریشن کا آغاز شروع کردیا گیا تھا، اس شدید خونی آپریشن میں آزادی پسند مسلح تنظیم بلوچستان لبریشن فرنٹ کے 8 جنگجو مارے گئے تھے، جن کی شناخت تفصیل میں دی گئی ہیں۔					

نمبر	نام وولدیت	لاش ملنے کا مقام	سکنہ	قتل کی وجوہات	لاش ملنے کی تاریخ	مزید معلومات
5	شہزاد بلوچ	تربت سول ہسپتال	گومازی تمپ ضلع کیچ	پاکستانی فضائی حملے کے دوران مارا گیا۔	23 فروری 2023	
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل مند کے جنوبی پہاڑی سلسلے مزن بند پر پاکستانی فورسز نے زمینی اور فضائی آپریشن کا آغاز شروع کردیا گیا تھا، اس شدید خونی آپریشن میں آزادی پسند مسلح تنظیم بلوچستان لبریشن فرنٹ کے 8 جنگجو مارے گئے تھے، جن کی شناخت تفصیل میں دی گئی ہیں۔					
6	آصف بلوچ ولد ہیبتان	تربت سول ہسپتال ضلع کیچ	درچکوہ دشت ضلع کیچ	پاکستانی فضائی حملے کے دوران مارا گیا۔	23 فروری 2023	
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل مند کے جنوبی پہاڑی سلسلے مزن بند پر پاکستانی فورسز نے زمینی اور فضائی آپریشن کا آغاز شروع کردیا گیا تھا، اس شدید خونی آپریشن میں آزادی پسند مسلح تنظیم بلوچستان لبریشن فرنٹ کے 8 جنگجو مارے گئے تھے، جن کی شناخت تفصیل میں دی گئی ہیں۔					
7	ھزا ولد صالح محمد	تربت سول ہسپتال ضلع کیچ	مند گوک ضلع کیچ	پاکستانی فضائی حملے کے دوران مارا گیا۔	23 فروری 2023	
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل مند کے جنوبی پہاڑی سلسلے مزن بند پر پاکستانی فورسز نے زمینی اور فضائی آپریشن کا آغاز شروع کردیا گیا تھا، اس شدید خونی آپریشن میں آزادی پسند مسلح تنظیم بلوچستان لبریشن فرنٹ کے 8 جنگجو مارے گئے تھے، جن کی شناخت تفصیل میں دی گئی ہیں۔					
8	جلال بلوچ ولد حسن	تربت سول ہسپتال ضلع کیچ	مند تلمب ضلع کیچ	پاکستانی فضائی حملے کے دوران مارا گیا۔	23 فروری 2023	
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل مند کے جنوبی پہاڑی سلسلے مزن بند پر پاکستانی فورسز نے زمینی اور فضائی آپریشن کا آغاز شروع کردیا گیا تھا، اس شدید خونی آپریشن میں آزادی پسند مسلح تنظیم بلوچستان لبریشن فرنٹ کے 8 جنگجو مارے گئے تھے، جن کی شناخت تفصیل میں دی گئی ہیں۔					

نمبر	نام وولدیت	لاش ملنے کا مقام	سکنہ	قتل کی وجوہات	لاش ملنے کی تاریخ	مزید معلومات
9	رسول بخش ولد دوشمبے	سول ہسپتال ضلع آواران	کیلکور بالگتر	پاکستانی فورسز کے حملے میں مارا گیا۔	25 فروری 2023	
	بلوچستان کے علاقے کیلکور بالگتر میں پاکستانی فورسز کے حملے میں مارا گیا تھا، جو بلوچ آزادی پسند مسلح تنظیم بلوچستان لبریشن فرنٹ کے کارکن تھا۔					

PAANK
BALOCH HUMAN RIGHTS